روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11۔جون 2011ء 8 رجب 1432۔ہجری 11/احسان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 133

بیوت الذکر کا احترام

حضرت واثلہ بن اسقعؓ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اپنی مساجد اپنے ناسمجھ بچوں، مجانین خرید و فروخت لڑائی جھگڑے اور شور سے محفوظ رکھو۔ مسجد کے دروازوں کے قریب طہارت خانے بناؤ اور جمعہ وغیرہ کے موقع پر مساجد میں خوشبو کی دھونی دیا کرو۔

(ابن ماجہ کتاب المساجد باب ما یکرہ فی المساجد حدیث نمبر 742)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس زندگی کے کُل انفاس اگر دنیاوی کاموں میں گزر گئے، تو آخرت کے لئے کیا ذخیرہ کیا؟

تہجد میں خاص کر اٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بہ باعث ملازمت کے ابتلا آ جاتا ہے۔ رازق اللہ تعالیٰ ہے۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہئے۔ ظہر اور عصر کبھی کبھی جمع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ضعیف لوگ ہوں گے، اس لئے یہ گنجائش رکھ دی، مگر یہ گنجائش تین کے جمع کرنے میں نہیں ہو سکتی۔

جبکہ ملازمت میں اور دوسرے کئی امور میں لوگ سزا پاتے ہیں (اور مورد عتاب حکام ہوتے ہیں) تو اگر اللہ تعالیٰ کے لئے تکلیف اٹھاویں تو کیا خوب ہے۔ جو لوگ راستبازی کے لئے تکلیف اور نقصان اٹھاتے ہیں وہ لوگوں کی نظروں میں بھی مرغوب ہوتے ہیں۔ اور یہ کام نبیوں اور صدیقوں کا ہے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے دنیاوی نقصان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے ذمہ نہیں رکھتا، پورا اجر دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 4)

جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے، لیکن پھر بھی جب اسے موقع ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کی سزا کو معاف کر دیتا اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے، اس لئے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو۔ تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہو گا یا ناراض۔ نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔

نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو۔ تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔ (ملفوظات جلد دوم ص 183)

داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ 17/جولائی 1970ء میں ارشاد فرماتے ہیں۔

''بعض لوگ (اپنے بچہ کو داخلہ جامعہ کے بارہ میں) ...... چاہتے ہیں کہ آپ اسے جامعہ احمدیہ میں داخل کر لیں ...... میرے نزدیک جو اوسط درجہ کا طالب عالم آتا ہے یہ بھی درست نہیں۔ دین کیلئے ٹاپ (Top) کا، نہایت اعلیٰ درجہ کا ذہن وقف ہونا چاہئے۔ یعنی ایسا ذہن کہ اس سے بہتر اور ذہن نہ ہو......

پس ایک تو دین کیلئے ہمیں اچھے ذہن چاہئیں۔ دوسرے معاشرہ کے لحاظ سے جامعہ احمدیہ میں ایک سمویا ہوا گروہ ہونا چاہئے یعنی غریبوں کے بچے بھی ہوں، متوسط خاندان کے بچے بھی ہوں اور اچھے امیروں کے بچے بھی وہاں آئیں! اگر یہ نہیں ہو گا تو ان کی صحیح تربیت نہیں ہو سکے گی۔ صحیح تربیت کیلئے ضروری ہے کہ غریب اور متوسط اور امیر گھرانوں کا بڑا اچھا تعلق ہو۔''

(خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 232 تا 234)

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

فزیوتھراپی کلینک

ادارہ نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں احباب کی سہولت کیلئے فزیوتھراپی کلینک قائم کیا گیا ہے جس میں فزیوتھراپسٹ مکرم عدنان احمد عارف صاحب اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ فزیوتھراپی کلینک کے اوقات کار صبح 9 بجے سے دوپہر 3 بجے تک ہیں۔ ضرورت مند احباب استفادہ کریں۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

047-6212312,6215202,6215201

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تبصرہ

اسوۂ انسان کامل

سیرت رسول ﷺ کا ایمان افروز تذکرہ

مصنف : محترم حافظ مظفر احمد صاحب
طبع : چہارم
پبلشر : عبدالمنان کوثر صاحب
ضخامت : 690 صفحات

عرب ایک وحشی قوم تھی اور وہ کسی کی اطاعت کرنا حتی الوسع عار سمجھتی تھی اور اسی لئے کسی ایک بادشاہ کے ماتحت رہنا انہیں گوارہ نہ تھا۔ آنحضرت ﷺ کے اخلاق فاضلہ کو دیکھ کر یہ قوم سب خودسری بھول گئی یا تو کسی کی ماتحتی برداشت نہیں کرتی تھی یا آنحضرت ﷺ کے اخلاق کی گرویدہ ہوکر آپؐ کی غلامی کو فخر سمجھنے لگی۔ اللہ تعالیٰ کی سب پیاری اور خوبصورت صفات کا مظہراتم رسولؐ اللہ تھے۔ اس لئے آپ کے سب اخلاق پاکیزہ، حسین اور نورانی ہیں۔ آپؐ نے اپنی بعثت کا مقصد ہی یہ فرمایا کہ میں بہترین اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔

آنحضرت ﷺ کی مبارک ذات پر لکھی جانے والی بیشمار سیرت کی کتب میں آپؐ کی سوانح اور سال وار تاریخی ادوار کا زیادہ ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے آنحضرت ﷺ کے اخلاق فاضلہ کو واقعاتی رنگ میں بیان کرنے کے حوالے سے ایک تحقیقی کتاب کی ضرورت تھی جو اسوہ انسان کامل کے شائع ہونے سے پوری ہوئی ہے۔ اس اہم کتاب میں اخلاق فاضلہ کے مختلف پہلو دلنشیں واقعاتی انداز میں پیش کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب بنیادی طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد مبارک پر حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے مطبوعہ مضمون انسان کامل کے خاکہ میں واقعات کا اضافہ کر کے تیار کی گئی ہے۔ سیرت رسولؐ پر اس طرح کی کتاب منظر عام پر لانا ایک محنت طلب اور مشکل کام ہے جو مصنف نے بڑی خوبصورتی سے سرانجام دیا ہے۔

اس کتاب میں بیان کردہ سیرت کے واقعات ہم سب کے لئے قابل تقلید ہیں۔ بہت جامع اور مبسوط انداز میں مضامین کو حسن ترتیب سے بیان کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب میں آنحضورؐ کی زندگی کا کوئی پہلو بیان سے رہ نہ جائے۔ 50 سے زائد متنوع مضامین کتاب کی زینت ہیں۔ ہر واقعہ اور اہم بات مستند حوالے کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔

اس کتاب کے شروع کے ایڈیشنز کو بہت پذیرائی ملی۔ اب چوتھا ایڈیشن خاکسار کے سامنے ہے۔ جو ضروری اضافوں کے ساتھ حسب منظوری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مجلس انصاراللہ پاکستان کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ دیباچہ طبع چہارم کے مطابق حسب ذیل قابل قدر اضافے کتاب میں کئے گئے ہیں۔ سوانح حضرت محمد ﷺ، رسولؐ اللہ کے بہترین اسلوب تجارت، جنگوں میں رسولؐ اللہ کی حکمت عملی، یتامیٰ کے محافظ، خداداد فراست اور بصیرت، کتاب کی ضخامت مناسب رکھنے کے لئے کتاب کا سائز پہلے کی نسبت بڑا کر دیا گیا۔ سابقہ عناوین میں مزید واقعات اور حوالہ جات شامل کئے گئے ہیں۔ اضافہ جات اور کتاب کے سائز میں تبدیلی کے باعث صفحات بدل جانے سے نیا انڈیکس پہلے سے زیادہ بہتر بنا دیا گیا ہے۔ کتاب میں موجود اڑھائی ہزار سے زائد حوالہ جات کی ازسرنو پڑتال کی گئی ہے۔ جس کے لئے اصل کتاب کے علاوہ سی ڈی المکتبۃ الشاملۃ الاصدار الثانی سے بھی مدد لی گئی ہے۔

کتاب کا دوسرا باب سوانح حضرت محمد ﷺ ہے۔ 39 صفحات پر مشتمل اس باب میں آپؐ کی پیدائش، بچپن، معاش، شادی، پہلی وحی، ابتدائی مسلمان، پہلا تبلیغی مرکز، ہجرت، شعب ابی طالب، اسفار، بیعت عقبہ، تعمیر مسجد نبویؐ، غزوات، جنگیں، شاہان مملکت کو خطوط، فتح مکہ، حجۃ الوداع اور وصال کے موضوعات پر بہت احسن رنگ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ تیسرے باب شمائل نبویؐ میں آنحضورؐ کے روزمرہ کے معمولات، ذکر الٰہی اور دعا، طہارت و صفائی، لباس، گفتگو اور معاشرت وغیرہ بیان کئے گئے ہیں۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی محبت الٰہی و غیرت توحید، حق بندگی ادا کرنے والا عبد کامل، خشیت اور خوف الٰہی، ذکر الٰہی، قرآن سے گہری محبت، قبولیت دعا، رؤیا و کشوف، پیشگوئیاں، صداقت شعاری، امانت و دیانت، ایفائے عہد، صلہ رحمی، صحابہ سے محبت، مہمان نوازی، حب الوطنی، صبر، غلاموں سے حسن سلوک، شان توکل علی اللہ، بے نظیر شجاعت، سادگی، قناعت، طہارت و پاکیزگی، حیاداری اور فراست و بصیرت وغیرہ جیسے اہم مضامین کو بہت عمدگی سے اس کتاب میں سمویا گیا ہے۔

رسولؐ اللہ کی قبولیت دعا کے راز کے باب میں مصنف اس طرح رقمطراز ہیں:۔

رسول کریم ﷺ نے قبولیت دعا کے راز اپنے تجربے سے خود مشاہدہ کئے پھر ہمیں بھی وہ آداب سکھائے۔ آپؐ نے ان حالات، مقامات، اوقات اور کیفیات کی نشاندہی فرمائی جن میں دعائیں بطور خاص قبول ہوتی ہیں۔ ان تمام کیفیات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل یہ حالتیں انسان میں جوش اضطراب اور دعا میں ممد و معاون ہوتی ہیں۔ اس لئے ایسے حالات اوقات کار مقامات کی دعائیں خاص قبولیت کا اثر رکھتی ہیں۔

انفاق فی سبیل اللہ کے تحت کیا ہی خوبصورت واقعہ بیان ہوا ہے کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے ایک بکری ذبح کروائی اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کروایا اور پوچھا کہ کیا اس گوشت میں سے باقی بچا ہے۔ گھر والوں نے جواب دیا کہ سارا تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اپنے لئے تھوڑا سا بچا ہے۔ فرمایا جو تقسیم کر دیا دراصل وہ بچ گیا (کہ اس کا اجر محفوظ ہو گیا) اور جو بچ گیا ہے سمجھو کہ یہ ضائع ہو گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کتاب سے کماحقہٗ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم اسوہ رسولؐ کو اپنانے والے بن جائیں۔ آمین

(ایف۔شمسؔ)

مکرم توحید۔اولا۔شوبوبیڈے صاحب نائیجیریا

جماعت احمدیہ نائیجیریا میں جلسہ یوم مسیح موعود

امسال جماعت احمدیہ نائیجیریا میں بھی ''جلسہ یوم مسیح موعود '23 مارچ 2011ء کو پُرجوش طریقہ سے نائیجیریا کے 31 سرکٹس میں سرکٹ لیول پر اور جماعتی لیول پر انفرادی طور پر منایا گیا۔ ان جلسوں میں حضرت مسیح موعود کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر لیکچرز دیئے گئے۔ بعض جماعتوں میں اس جلسہ کا انعقاد مورخہ 25 تا 27 مارچ 2011ء بروز جمعہ، ہفتہ و اتوار کیا گیا۔

اسی حوالہ سے نائیجیریا کے ہیڈکوارٹر اوجوکورو، لیگوس کی ''بیت طاہر'' میں بھی موخہ 27 / مارچ 2011ء بروز اتوار، لیگوس جماعت کا سرکٹ لیول پر جلسہ منعقد کیا گیا جس میں حضرت مسیح موعود کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر لیکچرز دیئے گئے۔

اس جلسہ کے انعقاد سے قبل ہی غیراز جماعت دوستوں تک اس پروگرام کے انعقاد کی اطلاع پہنچانے کی غرض سے لیگوس ٹی۔وی اور ریڈیو لیگوس پر اس حوالہ سے اعلانات کروائے گئے۔

اس جلسہ کا افتتاح مکرم ڈاکٹر مشہود۔اے۔ فاشولا صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت صبح دس بجے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے اس دن کے حوالہ سے تاریخی پس منظر اور حقائق پر روشنی ڈالی۔

اس جلسہ میں مندرجہ ذیل تین عناوین پر لیگوس جماعت کے تین لوکل مشنریز نے لیکچرز دیئے۔

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں، حضرت اقدس مسیح موعود کے کارنامے، نائیجیریا میں احمدیت کا نفوذ اور بعض ممبران کی کاوشوں کا تذکرہ۔

ان تقاریر کے دوران ناصرات الاحمدیہ نے ترنم کے ساتھ نظمیں بھی پڑھیں۔ اسی طرح مکرم معلم عبدالہادی صاحب نے بھی حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ''ہے شکر رب عزوجل خارج از بیاں'' اردو زبان میں سنایا اور بعدازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ بھی سامعین کی خدمت میں پیش کیا۔

اس جلسہ کا اختتام دوپہر 2:30 بجے ہوا۔ اختتامی خطاب سرکٹ پریذیڈنٹ الحاجی ایم۔ اے۔ بنکولے صاحب نے کیا جبکہ اختتامی دعا مکرم مولانا عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا نے کروائی۔ جس کے بعد جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس جلسہ میں مردوں، عورتوں و بچوں اور مہمانان کرام کے لئے الگ جگہوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس جلسہ میں کل ایک ہزار سے زائد افراد (مردوزن ومہمانان کرام) نے شمولیت اختیار کی۔ آخر پر دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہماری ان حقیر کوششوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور سعید روحوں کو جلد از جلد احمدیت کی آغوش میں لائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 20 مئی 2011ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

ہ۔ ناصر

28 مئی 2010ء سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے

میرے شوہر ڈاکٹر عمر احمد صاحب کا ذکرِ خیر

ڈاکٹر عمر احمد 13 جولائی 1979ء بروز جمعہ پیدا ہوئے۔ آپ مکرم ڈاکٹر عبدالشکور میاں صاحب سابق صدر حلقہ سمن آباد کے بیٹے، مکرم چوہدری عبدالستار صاحب مرحوم سابق صدر و سیکرٹری مال سمن آباد کے پوتے اور حضرت مسیح موعود کے رفیق منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی (یکے از 313) کے پڑنواسے تھے۔

میری اور عمر کی شادی 20 دسمبر 2008ء کو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عمر احمد جیسے عظیم اور منفرد انسان کے ساتھ گزارنے کے لئے صرف ڈیڑھ سال کا مختصر عرصہ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں 8/اکتوبر 2009ء کو ایک بہت ہی پیاری بیٹی سے نوازا۔ جس کا نام حضور انور نے ثمرین احمد عنایت فرمایا جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

ڈاکٹر عمر احمد بہت ہی پیار کرنے والے اور احساس کرنے والے انسان تھے۔ میرا ہر حال میں انہوں نے خیال رکھا۔ اگر میں بیمار ہوتی تو رات کو بھی جاگتے رہتے اور کہتے کہ مجھے بس ایک آواز دینا اگر کچھ بھی چاہئے ہو تو۔ دوائیوں کے معاملے میں سُستی نہیں کرتے تھے بہت پابندی سے دوائیاں دیتے تھے تاکہ مکمل علاج ہو سکے۔

کھانا ہمیشہ میرے ساتھ کھاتے تھے اگر کسی کے گھر بھی جاتے تو مجھے آواز دے کر بُلاتے کہ آؤ کھانا کھالیں۔ بہت زیادہ خیال رکھتے تھے خود پانی پیتے تو مجھے بھی لا کر دیتے کہ شاید میں نے بھی پانی پینا ہو۔ پانی پی کر اپنا گلاس دھو کر رکھتے تھے۔

گھر کے کام کاج میں میری ضرور مدد کرتے تھے۔ اگر میں مصروف ہوتی تو سارا وقت ثمرین احمد کو سنبھالتے رہتے۔ کھانے کے معاملے میں کبھی تکلف کو پسند نہیں کرتے تھے۔ بہت ہی سادہ غذا تھی اور زیادہ مرچ مصالحے والے کھانے پسند نہیں کرتے تھے۔ چاول اُن کی پسندیدہ غذا تھی۔ آفس سے آ کر کبھی غصہ نہیں کیا چاہے جتنے بھی تھکے ہوئے ہوں۔ عموماً کھانا گھر آ کر ہی میرے ساتھ کھاتے تھے۔

اونچی آواز میں نہ کبھی بولتے تھے اور نہ ہی اونچی آواز میں بولنے کو پسند کرتے تھے۔ عمر کم گو اور حلیم طبیعت کے مالک تھے۔ بچپن میں کبھی بھی کسی چیز کے لئے ضد نہ کی اور نہ ہی ایسی شرارت جس سے دوسروں کو تنگی محسوس ہو۔ اپنے والد کے ساتھ بہت لگاؤ تھا والد محترم جب قائد مجلس تھے۔ جہاں جہاں جماعتی کاموں کے لئے جاتے عمر اُن کے ساتھ ہوتے اس لئے چھوٹی عمر سے ہی نمازیں ادا کرنے اور دیگر جماعتی کاموں میں حصہ لینے کا جذبہ پیدا ہو گیا تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچوں نمازیں ادا کرتے اور باقاعدگی سے قرآن مجید کی تلاوت کرتے۔ کتب سلسلہ کا مطالعہ کرتے۔ خدام الاحمدیہ میں چار سال تک زعیم حلقہ، ایک سال ناظم اشاعت، چار سال ناظم تربیت رہے اور جماعتی طور پر ایک سال سیکرٹری وصایا، ایک سال سیکرٹری تعلیم اور ایک سال سیکرٹری اشاعت رہے۔ خدمت خلق کا بڑا شوق تھا۔ جذبہ خدمت خلق کے تحت جب کبھی خون کی ضرورت ہوتی خواہ دن ہو یا رات عمر احمد سب سے پیش پیش ہوتے تھے اور مشکل میں دوسروں کے کام آتے تھے۔ حتیٰ کہ 28 مئی کو دارالذکر میں جب دادرسی کی آواز آئی کہ کوئی ڈاکٹر ہے تو آپ فوری طور پر آگے بڑھے اور دہشت گرد کی گولی کا نشانہ بن گئے۔ 22 سال کی عمر میں آپ نے وصیت کرنے کی توفیق پائی۔ اُن کا وصیت نمبر 32365 ہے۔

مجھ سے نماز اور قرآن کریم کی تلاوت کا ضرور پوچھتے تھے۔ کہتے تھے کہ ثمرین احمد کو گود میں بٹھا کر تلاوت کیا کرو اس طرح بچے کو بھی شوق پیدا ہوتا ہے۔ خود صبح تلاوت کئے بغیر گھر سے نہیں نکلتے تھے چاہے ایک آیت ہی پڑھ لیں ترجمے کے ساتھ ضرور پڑھتے تھے۔ آپ اکثر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد سنایا کرتے تھے کہ بے شک ناشتہ چھوڑ دو مگر صبح قرآن مجید کی تلاوت ضرور کیا کرو۔

اپنی بیٹی ثمرین سے بہت پیار کرتے تھے اسے گود میں لے کر گھومتے رہتے تھے اگر میں کہتی کہ اس کو عادت پڑ جائے گی تو کہتے کوئی بات نہیں میں نہیں تھکتا۔ اس کے معاملے میں کسی قسم کی عدم توجہی برداشت نہیں کرتے تھے اگر بچہ رو رہا ہے تو سارے کام چھوڑ کر اسے سنبھالنا چاہئے۔ صرف اپنی بیٹی سے ہی نہیں بلکہ تمام بچوں سے بہت شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ بچے معصوم ہوتے ہیں اس لئے مجھے بہت پسند ہیں۔

کئی مرتبہ وقف عارضی پر بھی گئے۔ اپنے دوستوں کی بھی بہت عزت کرتے تھے اور اُن کے لئے بھی کچھ وقت ضرور نکالتے تھے۔

میرے ساتھ بہت نرمی کا سلوک کرتے تھے میری ہر بات مانتے تھے۔ عمر میرے سب سے بہترین دوست تھے۔ ہم دونوں ہر طرح کی بات ایک دوسرے سے کرتے تھے۔ اگر کوئی جماعتی بات ایسی ہوتی جسے راز میں رکھنا مقصود ہوتا تو وہ مجھے نہیں بتاتے تھے کہ یہ امانت ہے اور میں امانت میں خیانت نہیں کر سکتا۔ صرف پردہ کے معاملے میں سخت تھے اور کبھی کسی بات پر سختی نہیں کی۔ مجھے اور ثمرین احمد کو تقریباً ہر روز باہر گھمانے لے جاتے تھے اور جو کچھ بھی وہ باہر سے کھاتے تھے مجھے بھی وہاں لے کر گئے اور مجھے وہ سب کھلایا۔

عمر احمد کے آفس سے آنے سے پہلے میں نہا دھو کر تیار ہو جاتی تھی مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے اور پھر سارے دن کی باتیں پوچھتے۔ اپنی بیٹی سے کافی دیر تک کھیلتے رہتے تھے۔

عمر احمد میرے والدین کی بہت عزت کرتے تھے اور میری تینوں بہنوں سے بہت پیار کرتے اور حقیقی معنوں میں عمر نے انہیں بھائی بن کر دکھایا۔ کیونکہ میری بہنوں کا کوئی بھائی نہیں تھا اور گاہے بگاہے ان کے لئے تحائف بھی لے کر جاتے۔

لاہور کا کوئی بھی کام ہوتا بلا جھجک میرے گھر والے عمر کو کہہ دیتے اور عمر بہت خوشی سے کرتے تھے۔ کچھ عرصہ بعد مجھے ضرور میرے والدین کی طرف بھیجتے اور کہتے کہ ان کا بھی اتنا ہی حق ہے وہ بھی اداس ہو جاتے ہوں گے۔ کبھی کبھی خود بھی ایک دو دن کے لئے میرے ساتھ چلے جاتے اور میری امی ابا کو دیکھ کر خوش ہوتے تھے۔

میں شادی کے بعد بھی کچھ عرصہ تک کالج جاتی رہی ہوں۔ میری پڑھائی میں بہت دلچسپی لیتے تھے مجھے ہر روز کالج چھوڑتے اور لیتے تھے اور میری پڑھائی میں بہت مدد کرتے تھے۔ سہیلیوں کے ساتھ فون پر بات کرنے اور وقت گزارنے پر کبھی بُرا نہیں منایا۔ کہتے تھے کہ میں آپ پر بہت بھروسہ کرتا ہوں اور آپ میری عزت ہو اس بھروسہ کو ہمیشہ قائم رکھنا۔

عمر احمد نے میری ہر خواہش پوری کی میری ہر پسند اور ناپسند کا خیال رکھا۔ عمر میرے گھر والوں اور سب رشتہ داروں میں ہر دلعزیز تھے اور ہمیشہ رہیں گے۔ میرا اور عمر کا تعلق بہت ہی پیارا تعلق تھا ہر کسی نے ہمیں ہمیشہ ہنستے مسکراتے ہی دیکھا۔ اگر کوئی ناراضگی ہو بھی جاتی تو ہم دونوں خود ہی صلح کر لیتے تھے کبھی کسی تیسرے کو نہیں بتایا۔ عمر مجھے کہتے کہ ہمیشہ خوش رہا کرو کسی بھی بات پر اُداس نہ ہوا کرو۔ انہوں نے میری ہر تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھا اور میری ہر خواہش میں شامل رہے۔ بہت سادہ طبیعت انسان تھے۔ ٹیلی ویژن دیکھنا زیادہ پسند نہ کرتے تھے۔ کبھی نت نئے فیشن کی طرف توجہ نہیں دی ہمیشہ سادہ اور صاف ستھرا لباس پہنتے تھے۔ کیونکہ آپ بہت صفائی پسند اور نفاست پسند تھے۔ خود کو بھی اور اپنی چیزوں کو بھی ہمیشہ صاف ستھرا رکھتے تھے اور ہر چیز مکمل ترتیب سے سلیقے سے رکھتے۔

جماعت احمدیہ سے والہانہ محبت تھی۔ خلیفہ وقت کو ہر ہفتے خط لکھتے اور مجھے بھی تلقین کرتے کہ آپ بھی لکھ دو میں ایک ساتھ ہی پوسٹ کر دوں گا۔ اس کے علاوہ حضور کو ای میل بھی کرتے رہتے تھے۔ جو بھی جماعت احمدیہ کا کام ہوتا اس میں پیش پیش رہتے تھے۔ خلیفہ وقت کا جو بھی حکم ہوتا اس پر عمل پیرا ہوتے۔

اپنے آفس میں متعصّبانہ رویے سے پریشان رہتے تھے اور مجھ سے بھی اکثر ذکر کرتے تھے میں کہتی تھی کہ آپ یہ جاب چھوڑ دیں کچھ اور کر لیں۔ عمر کو بیرون ملک جانے کا شوق تھا جس کے لئے کافی کوشش کر رہے تھے لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کو تو کچھ اور ہی منظور تھا لہٰذا باہر جانے کا بھی راستہ نہیں نکل رہا تھا۔

شادی کے بعد سے ہی میرے ساتھ اکثر راہ مولیٰ میں قربان ہونے کے موضوع پر بات کرتے رہتے تھے۔ بچپن ہی سے راہ مولیٰ میں قربان ہونے کا شوق تھا شادی کے بعد بھی کثرت سے کہتے تھے کہ ’’جنت میں جانے کا سب سے آسان راستہ راہ مولیٰ میں قربان ہونا ہے پر میری ایسی قسمت کہاں‘‘۔ مجھ سے اکثر کہتے کہ میں تو جماعت کی خاطر سینے پر گولی کھالوں گا۔

فوج میں بھرتی ہونے کی بھی دو دفعہ کوشش کی لیکن بالکل آخری سٹیج پر آ کر رہ گئے۔ میں اکثر ناراض بھی ہو جاتی تھی کہ آپ کیوں ہر وقت ایسی باتیں کرتے ہیں تو کہتے کہ نہیں ایسا نہیں سوچتے بہت خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو راہ مولیٰ میں قربان ہوتے ہیں اور جماعت احمدیہ کیلئے تو ہمارا سب کچھ قربان ہے۔

زندگی میں خدا تعالیٰ نے دو مرتبہ انہیں خاص فضل فرماتے ہوئے حادثات میں محفوظ رکھا۔ ایک مرتبہ جب وہ 3 تا 4 سال کے تھے کہ گاڑی کے نیچے آ گئے مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے بالکل محفوظ رہے۔ دوسری مرتبہ 25 فٹ اونچی چھت سے گرے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خراش تک نہ آئی۔

بچپن سے ہی جنگ کے واقعات سے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کی کہانیاں سُننے کا شوق تھا۔ ٹی وی پر کسی شہید کا ڈرامہ یا کہانی ہوتی تو وہ بہت شوق سے دیکھتے۔ ایک دفعہ اُنہوں نے میجر عزیز بھٹی شہید کے بارے میں پروگرام دیکھا اور بے حد متاثر ہوئے۔ تیسری جماعت کے اس بچے پر اس کا اتنا اثر ہوا کہ انہوں نے اپنی کاپیوں پر اپنا نام ’’میجر عُمر احمد شہید‘‘ لکھا اور اس کی محبت میں میجر عزیز بھٹی شہید کے نام ایک خط تحریر کیا جس میں اُن کے کارناموں کو سراہتے ہوئے اس بات کا ذکر کیا کہ آپ کی شہادت کے بعد آپ کی والدہ آپ کو یاد کرتی ہیں اور نیچے اپنا نام

میجر عمر احمد شہید لکھا۔ اسی جنون کی وجہ سے ایک مرتبہ ریگولر کورس میں فوج میں کمیشن کے لئے کوشش کی اور دوسری مرتبہ ڈاکٹر بننے کے بعد RVFS میں کمیشن کے لئے کوشش کی۔ دونوں مرتبہ ISSB تک کامیابی حاصل کی مگر کمیشن کے لئے منتخب نہ ہو سکے شاید اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے تو انہیں پہلے سے ہی ایک بڑی قُربانی کے لئے منتخب کر لیا ہوا تھا۔

شروع ہی سے میرے دل میں ایک ڈر بیٹھا ہوا تھا کہ عمر کو کہیں کچھ ہو نہ جائے۔ میں بہت دعائیں کرتی تھی عمر کی زندگی اور سلامتی کے لئے حضور انور کو بھی لکھتی رہتی تھی۔ اگر عمر ذرا سے بھی لیٹ ہو جاتے تو میں پریشان ہو جاتی تھی۔ آفس سے تھوڑی سی بھی دیر ہو جاتی تو میں فون کرنے لگ جاتی تھی باہر صحن میں چلی جاتی تھی گیٹ کے پاس اندر کھڑی ہو جاتی تھی کہ شاید آ گئے ہوں کہیں باہر نہ کھڑے ہوں۔ دل کو ہر وقت ایک دھچکا سا لگا رہتا تھا اور آخری دنوں میں تو اور بھی زیادہ ہو گیا تھا۔

کبھی کسی کو تکلیف نہیں دی۔ سخت گرمی میں آفس سے دوپہر کو آتے تو ہلکی سے گھنٹی بجاتے تا کہ کوئی Disturb نہ ہو۔ اکثر اوقات تو کافی دیر تک باہر خاموشی سے کھڑے رہتے۔

لاہور کے ایک گورنمنٹ کے ریسرچ کے ادارے میں بطور Veterinery officer کام کر رہے تھے۔ تمام آفس کے لوگ بے حد تعریف کرتے اور کہتے کہ ہمارا بہت ہی پیارا بچہ تھا۔ کبھی کسی نچلے Staff سے سختی سے بات نہیں کی ہر ایک کی بہت زیادہ عزت کرتے تھے۔ مگر آفس کے بعض عناصر کے متعصّبانہ رویے کا اکثر ذکر کرتے تھے اور افسوس کا اظہار کرتے تھے۔ لیکن عام زندگی میں کبھی بھی کسی قسم کی تکلیف کا اظہار نہیں کرتے تھے۔ جزاکم اللہ کثرت سے کہتے تھے۔ صد سالہ خلافت جوبلی کی دُعائیں باقاعدگی سے پڑھتے تھے۔ بہت عاجزانہ رویہ تھا۔

اپنی پسند اور ناپسند کا اظہار نہیں کرتے تھے کہتے کہ مجھے سب پسند ہے۔ سب اچھا ہے۔ کہتے تھے کہ دُعا کرو اللہ تعالیٰ ہمارے چندوں میں برکت ڈالے۔ ہم زیادہ سے زیادہ چندے دے سکیں۔

راہ مولیٰ میں قربان ہونے سے دو ماہ قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ عمر احمد کی دوسری شادی ہو رہی ہے اور میں زار و قطار رو رہی ہوں۔ عمر سے میں نے اس خواب کا ذکر کیا لیکن انہوں نے ہنس کر ٹال دیا۔ ڈیڑھ سال کے اس ساتھ میں ایک بھی دن ایسا نہیں تھا جس دن عمر نے کوئی نماز چھوڑی ہو یا قرآن مجید کی تلاوت نہ کی ہو۔ بہت ہی نیک طبیعت اور صاف دل انسان تھے۔ نماز مغرب یا عشاء کے بعد بیت الذکر میں لمبے نوافل ادا کرتے

باقی صفحہ 6 پر

مکرم محمد افضل متین صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات کی روشنی میں دعاؤں کی تحریک

ہماری زندگی کی ہر گھڑی خدا کی عبادت، رضاء الٰہی، خدمت دین اور مخلوق کی ہمدردی میں خرچ ہو

دعاؤں کی اہمیت تو جماعت احمدیہ پر روز روشن کی طرح واضح ہے پس ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم مجاہدات اور عبادات کے ذریعہ دعائیں کرنے والی کیفیت اپنے اوپر طاری رکھیں کیونکہ آج دنیا کی تقدیر جماعت احمدیہ کے افراد کی عاجزانہ دعاؤں سے وابستہ ہے۔ ذیل میں پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعاؤں کی چند تحریکات پیش ہیں۔

واقفین زندگی کے لئے

جو دعائیں آپ کریں ان میں اپنے واقفین زندگی بھائیوں کو بھی یاد رکھیں جو اشاعت (۔) کے لئے اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔

(الفضل 30دسمبر 1965ء)

کشمیر کے لئے دعاؤں کی تحریک

کشمیر میں ہمارے (۔) بھائی اس وقت بڑے دکھ کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ان پر انسانیت سوز مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ وہ قیدیوں کی طرح ہیں اور راہ نجات ان پر بند نظر آ رہی ہے۔ لیکن ہمارا بڑی طاقتوں والا اور بڑی قدرتوں والا خدا ہے وہ اگر چاہے تو ایک آن میں ان کے حالات کو بدل سکتا ہے اور وہ ان کے حالات کو انشاء اللہ جلد ہی بدل دے گا آپ انہیں اپنی دعاؤں میں کبھی نہ بھولیں وہ آپ کی دعاؤں کے بہت ہی مستحق ہیں۔ آپ اپنے لئے، اپنوں کے لئے اور ہر احمدی کے لئے ہر وقت دعا کرتے رہیں اس پر آپ کا کچھ خرچ نہیں آتا لیکن اس کے نتیجہ میں آپ کو بہت کچھ مل جاتا ہے۔

(الفضل 30دسمبر 1965ء ص 301)

وطن کے لئے

دعاؤں میں اپنے نفسوں کو، اپنی عاقبت کو، اپنے بچوں کو، اپنے خاندان کو، اپنے ہمسایہ کو اپنے ہم وطنوں کو، دنیا کے سب مکینوں کو یاد رکھیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس وطن کو زیادہ سے زیادہ مستحکم کرتا چلا جائے اور ہمارے اس ملک کے استحکام کو غلبۂ (۔) میں ممد بنائے اور اللہ تعالیٰ ہمارے ہم وطنوں کے سینوں کو قرآن کریم کے حقیقی انوار کو قبول کرنے کے لئے تیار کر دے اور ان کی بصارت کو تیز کر دے اور ان پر یہ حقیقت آشکار کرے کہ غلبۂ (۔) کے لئے جو مہم آسمانوں سے جاری کی گئی ہے وہ اس میں ہمارے ساتھ برابر کے شریک بن جائیں۔

(الفضل 25فروری 1968ء)

ملک کی خوشحالی کے لئے

تدبیر کے علاوہ خدا تعالیٰ سے پیار کا ایک زندہ تعلق رکھ کر ہم نے اپنے ملک کے لئے دعائیں کرنی ہیں اور اس کی خوشحالی کے سامان پیدا کرنے ہیں۔ تدبیر اپنی جگہ ضروری ہے۔ مگر دعاؤں کے ذریعہ ملک کی خوشحالی کے سامان پیدا کرنا۔ اس کی ذمہ داری بڑی حد تک جماعت احمدیہ پر عائد ہوتی ہے۔ اس لئے وہ تلخی جو مادر وطن کے محض نا سمجھ سوتیلے رشتوں کی طرف سے ہماری زندگی میں پیدا ہو، وہ ہمیں ان دعاؤں سے نہیں روک سکتی اور نہ ہمیں اس ملک سے باہر جانے پر مجبور کر سکتی ہے۔ جن لوگوں کے یہ خیالات ہیں۔ وہ اپنے دماغوں سے ان کو نکال دیں۔ ہم نے پاکستان کے لئے دعائیں کیں۔ ہم اس کے لئے قربانیاں دے رہے ہیں اور دیتے چلے جائیں گے اور دعائیں کر رہے ہیں اور کرتے چلے جائیں گے۔ ہم اپنے رب کریم سے امید رکھتے ہیں کہ ایک دن وہ ہماری دعاؤں کو سنے گا اور اس ملک میں استحکام اور اس کی خوشحالی کے سامان پیدا کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے گا جو سوتیلے رشتوں کی وجہ سے مادر وطن کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے نظر آتے ہیں۔ خدا کرے کہ وہ بھی حقیقت کو سمجھیں اور پاکستان کی خوشحالی کے لئے کام کریں۔

(الفضل 17اپریل 1976ء)

پوری دنیا کے لئے دعا کی تحریک

دنیا میں ایک فساد برپا ہے۔ نوع انسانی کے لئے دعائیں کرنا جماعت احمدیہ کا کام ہے بلکہ اس کا فرض ہے۔ حضرت مہدی نے جماعت کی یہ ڈیوٹی لگائی ہے۔ (الفضل 17اپریل 1976ء)

قوم کا ایک حصہ دعا گو ہو تو پوری قوم بچ سکتی ہے

خدا تعالیٰ نے یہ کہا کہ اے لوگو! اگر تم مجھے اس حد تک ناراض کر لو کہ میں اپنا غضب تم پر نازل کرنا چاہوں تو بادل پانی برسانا چھوڑ دیں گے۔ کنوئیں خشک ہو جائیں گے، فصلوں میں دانہ نہیں لگے گا، یہ کائنات جو تمہاری خادم بنائی گئی ہے خدمت سے انکار کر دے گی (اس لئے) ہم نے بہر حال دعائیں کرنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بعض ایسے واقعات بتائے ہیں جن میں یہ کہا گیا ہے کہ پوری قوم نہیں تو اگر اس کا ایک حصہ بھی دعائیں کرنے والا اور دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرنے والا اور اس کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو جذب کرنے والا ہو تو ساری قوم دینوی رحمتوں اور برکتوں میں شامل ہو جاتی ہے۔ یہ ذمہ داری کہ دعاؤں کے ساتھ ہم اپنے ملک کے استحکام اور اس کی خوشحالی کے سامان پیدا کریں۔ بہت بڑی حد تک جماعت احمدیہ پر عائد ہوتی ہے۔

(الفضل 17اپریل 1976ء)

قبولیت دعا کا نشان

میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دعاؤں کا بھوکا ہوں۔ میں نے آپ کی تسکین قلب کے لئے، آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے، آپ کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے اپنے رب رحیم سے قبولیت دعا کا نشان مانگا ہے اور مجھے پورا یقین اور پورا بھروسہ ہے اس پاک ذات پر کہ وہ میری اس التجا کو رد نہیں کرے گا۔

(الفضل 30دسمبر 1965ء ص 1-2)

جماعت کا ہر فرد معمور الاوقات ہو

”پس اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ دعاؤں میں خرچ کرو انہیں ضائع نہ کرو کہ آپ اس مسیح کی طرف منسوب ہونے والے ہیں جس کے متعلق خود خدا تعالیٰ نے فرمایا.........کہ اس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا بلکہ وہ اور اس کی جماعت کا ہر فرد معمور الاوقات ہو گا اور معمور الاوقات ہونے کے یہی معنے ہیں کہ ہماری زندگی کی ہر گھڑی خدا تعالیٰ کی عبادت میں، اس کی رضا کی تلاش میں، اس کے دین کی خدمت میں اور اس کی مخلوق کی بھلائی میں خرچ ہو۔ آمین

(الفضل 30دسمبر 1965ء)

☆☆☆

کثرت چائے نوشی کے نقصانات

ہومیو ڈاکٹر مکرم نذیر احمد مظہر صاحب

س: چائے کے پتے میں کون کون سے اجزاء کتنی کتنی مقدار میں پائے جاتے ہیں؟

ج: چائے کا پتہ جن اجزاء سے مل کر بنا ہوتا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

نمی۔5 تا 8 فیصد

خوشبودار تیل۔0.5 فیصد

کیفین۔2.5 تا 5 فیصد

نائیٹروجن۔4.75 تا 5.5 فیصد

حل ہوجانے والے اجزاء۔38 تا 45 فیصد

ٹینن (Tannin)۔7 تا 14 فیصد

منرلز۔5 تا 5.75 فیصد

چائے میں (Catechins) بھی موجود ہوتے ہیں۔ یہ سفید اور سبز چائے میں زیادہ پایا جاتا ہے جبکہ کالی چائے (Black Tea) میں اس کی مقدار کم پائی جاتی ہے۔ ایک تازہ چائے کے پتے میں 30% تک Catechins موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ چائے میں مختلف قسم کے پولی فینولز (Polyphenols) بھی پائے جاتے ہیں۔ نیز چائے میں Theamine کے علاوہ تھوڑی مقدار میں Theobromine اور Theophylline بھی پائے جاتے ہیں۔

موجودہ دور میں ماحولیاتی آلودگی کے باعث فلورائیڈ اور ایلومینیم بھی چائے میں پائے جاتے ہیں۔

س: کیا چائے کا استعمال ہمارے لیے فائدہ مند ہے؟

ج: چائے کے تمام پتوں میں فلورائیڈ پایا جاتا ہے۔ اور بڑے پتوں میں اس کی موجودگی چھوٹے پتوں کی نسبت 10 سے 20 گنا زیادہ ہوتی ہے۔ روزانہ بڑی مقدار (یعنی بچوں میں 2 ملی گرام اور بڑوں میں 4 ملی گرام) میں فلورائیڈ استعمال کرنے سے ہڈیوں کی بیماری ہڈیوں کا بھربھراپن (Osteoporosis) اور فریکچرز کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

اس میں موجود کیفین نشہ آور ہوتی ہے اور خطرناک ذیلی بداثرات پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ چائے میں اُگزالیٹ (Oxalate) موجود ہوتا ہے۔ جس کو زیادہ استعمال کرنے پر یہ گردے میں پتھری بنا دیتا ہے۔ یہ جسم میں موجود کیلشیم و دیگر منرلز کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔

اس میں موجود Tannins بھی خطرناک ہے جو غذا کی نالی کے کینسر Esophageal (E Cancer) کا باعث بن سکتا ہے۔ چند ایک مزید تحقیقات کے مطابق یہ بات سامنے آئی ہے کہ چائے غذا کی نالی کا کینسر پیدا کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ گرم چائے کے استعمال سے غذا کی نالی کا کینسر ہونے کا خطرہ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ چائے میں ملانے کے بعد دودھ کی افادیت کم ہو جاتی ہے۔ یونیورسٹی آف برلن کے Charite Hospital میں کی گئی ریسرچ سے معلوم ہوا کہ دودھ کو چائے میں ملانے سے اس کے صحت مندانہ اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چائے میں موجود دودھ شریانوں کو پھیلا دیتا ہے۔

س: چائے کے مزید نقصانات کیا ہیں؟

ج: چائے کا زیادہ استعمال انسانی صحت پر کئی طرح کے نقصانات مرتب کرتا ہے۔

رپورٹ میں واضح کر دیے گئے ہیں۔

(1) چائے میں موجود کیفین نشہ آور ہے اور کئی طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ جن میں بے خوابی، بے آرامی، پیشاب اور پسینے کا زیادہ آنا، پانی کی کمی ہو جانا، بلڈ پریشر کا بڑھ جانا شامل ہیں۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا مضمون ’’کیفین‘‘۔

(2) یہ بھوک کو ختم کر دیتی ہے۔

(3) دانتوں پر نشان چھوڑ جاتی ہے۔

(4) یہ معدہ کے کام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے، نتیجتاً گیس بناتی ہے اس کے علاوہ اسہال اور قبض پیدا کرتی ہے۔

(5) گردوں کی خرابی پیدا کرتی ہے۔ اس میں موجود اُگزالیٹ (Oxalate) گردوں کی پتھری کا باعث بنتی ہے، یہ پیشاب لاتی ہے۔ جن لوگوں میں پہلے سے گردوں کے عوارض موجود ہوں ان کے لیے زیادہ نقصان دہ ہے۔

(6) چائے کے استعمال سے خواتین کے ایام ماہواری پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(7) اس کے استعمال سے جسم میں 10 سے 20 فیصد تک حرارت پیدا ہوجاتی ہے۔

(8) چائے کی کچھ اقسام ایسی ہیں جن کے استعمال سے جگر شدید طرح سے خراب ہوسکتا ہے۔ چائے میں موجود اجزاء جگر کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں اور نتیجتاً جگر کے فیل ہونے کا سبب بنتے ہیں۔

(9) چائے میں موجود پولی فینولز (Polyphenols) جگر میں زہر پیدا کرسکتا ہے۔ سٹیٹ یونیورسٹی آف نیوجرسی کے ایک ڈاکٹر یانگ نے Polyphenols کا استعمال چوہوں اور کتوں پر کیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ چوہے اور کتے سمیاتِ جگر کے باعث ہلاک ہوگئے۔

(10) چائے وٹامن بی کے عمل کو روکتی ہے۔

(11) اس میں موجود فلورین (Fluorine) فلور-ایلومینیم کمپلیکس (Fluor-Aluminium Complexes) بناتی ہے۔

(12) یہ آئرن کی جاذبیت کو روکتی ہے۔

(13) یہ بلڈ پریشر میں زیادتی پیدا کرتی ہے۔

(14) یہ پیشاب لاتی ہے۔

(15) یہ سوڈیم کے حق میں مفید ثابت ہوتی ہے اور Na/k کا توازن بگاڑ دیتی ہے۔

(16) شواہد کے مطابق چائے میں موجود ٹینن کینسر کے اثرات پیدا کرسکتا ہے۔

(17) چائے میں موجود ٹینن دل کے عوارض پیدا کرسکتا ہے۔

(18) حاملہ عورت میں اس کا استعمال نئے پیدا ہونے والے بچے میں کئی طرح کے عوارض پیدا کرسکتا ہے۔

(19) حاملہ عورت یا دودھ پلانے والی مائیں اگر چائے کا زیادہ استعمال کریں تو چائے میں موجود کیفین ماں سے بچے میں منتقل ہو جاتی ہے اور بچے میں کئی طرح کے عوارض پیدا ہو سکتے ہیں اور خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔

چینی کے استعمال سے وزن زیادہ اور شوگر پیدا ہوسکتی ہے۔ چائے نوشی صحت کے علاوہ معاشی نقصانات اور وقت کا ضیاع ہے۔

س: کیفین کا بہت زیادہ استعمال جسم پر کیا اثرات مرتب کرتا ہے؟

ج: کیفین کا بہت زیادہ استعمال سر درد، علالت معدہ، جلد گھبرا جانا، کم خوابی، بے خوابی جیسی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ کچھ لوگ کیفین کے تھوڑے استعمال سے بھی یہ اثرات محسوس کرتے ہیں۔ عموماً وہ لوگ جو کیفین کو عام طور پر استعمال نہیں کرتے جب وہ کیفین کا زیادہ استعمال کریں تو ان کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور بے اختیار ہنسی آنے لگتی ہے۔

س: کیفین اپنا اثر کتنی دیر میں شروع کر دیتی ہے؟

ج: جب کیفین کو مشروب کی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تو یہ پانچ منٹ کے اندر اپنا اثر دکھانا شروع کر دیتی ہے اور تیس منٹ کے اندر اندر یہ اثر اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔

س: کیا کیفین خطرناک ثابت ہوسکتی ہے؟

ج: اگر کیفین کو مناسب مقدار میں استعمال کیا جائے۔ یعنی ایک دن میں تقریباً تین سو (300) ملی گرام کے قریب استعمال کیا جائے (جو اندازاً تین سے چار کافی کے کپ بنتے ہیں)۔ تو یہ اچھے صحت مند نوجوان کو تھوڑا بہت متاثر کرتی ہے۔

لیکن چھ سے آٹھ (6 تا 8) کپ کافی کا روزانہ استعمال یا پھر ایسی چیزوں کا استعمال کرنے سے جن میں کیفین پائی جائے اور یہ کیفین چھ سو ملی گرام (600 ملی گرام) سے زیادہ ہو تو مندرجہ ذیل علامات پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

1۔ نیند کا کم آنا۔

2۔ حالت کا تشویشناک ہوجانا۔

3۔ بیتاب و بے قرار ہوجانا۔

4۔ افسردہ دل اور غم زدہ ہوجانا۔

5۔ معدہ میں ناسور پیدا ہوجانا۔

6۔ اضطراب کی کیفیت پیدا ہوجانا۔

7۔ رعشہ یا لرزہ طاری ہوجانا۔

8۔ دل کا بہت تیز دھڑکنا۔

9۔ دل کی دھڑکن کا بے ترتیب ہونا۔

بچوں کو تھوڑی مقدار میں اگر کیفین استعمال کرائی جائے تو اس کے اثرات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ بچوں کا جسم زیادہ حساس ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ جسم پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ والدین کو یہ بھی آگاہی ہونی چاہیے کہ ان کا بچہ روزمرہ زندگی میں ایسی کتنی چیزیں استعمال کر رہا ہے۔ جن میں کیفین موجود ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں کہ وہ دن میں کتنی چاکلیٹ، چائے، کافی، سافٹ ڈرنکس اور ایسی اشیاء جن میں کیفین موجود ہوتی ہے استعمال کرتے ہیں۔

س: کیفین کی کتنی مقدار انسان کے لیے مہلک ثابت ہوسکتی ہے؟

ج: اگر کوئی انسان منہ کے ذریعہ 5000 ملی گرام کیفین کھا لے تو موت واقع ہوسکتی ہے یا پھر تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کل چالیس کافی کے کپ استعمال کرنے پر بھی موت واقع ہوسکتی ہے۔

س: کیا کیفین نشہ آور ہے؟

ج: اگر کیفین کو روزانہ استعمال کیا جائے تو انسانی جسم اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ اگر اس کو استعمال کرنے والا شخص اس کو اچانک چھوڑ دے یا پھر ایسی چیزیں استعمال کرنا بند کر دے جن میں کیفین موجود ہوتی ہے تو وہ گھبرایا ہوا اور مضطرب رہنے لگتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو تھکا ہارا محسوس کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ یہ علامات کیفین کے آخری بار استعمال کرنے کے 18 سے 24 گھنٹے تک باقی رہتی ہیں اور یہ ایک ہفتہ تک آہستہ آہستہ کم ہوجاتی ہیں۔

س: کیا چائے نشہ آور ہے اور اس کی عادت ہوجاتی ہے؟

ج: چائے میں چونکہ کیفین ہوتی ہے جو ایک منشی چیز ہے اور نشہ پیدا کرتی ہے لہٰذا اس سبب سے چائے بھی ایک نشہ آور چیز ہے اور اس کی عادت ہوجاتی ہے۔

س: اگر چائے فی الواقعہ نقصان دہ ہے تو لوگ اسے کیوں بکثرت پیتے ہیں؟

ج: جب اس کی لت پڑ جائے تو یہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ’’میں تو کمبل کو چھوڑتا ہوں مگر کمبل مجھے نہیں چھوڑتا‘‘۔

جیسا کہ ہم لکھ چکے ہیں کہ چائے کے اندر ایک مادہ کیفین پایا جاتا ہے جس کا خاصہ ہے کہ وہ ذہنی وجسمانی سستی دور کرکے اس کی جگہ وقتی طور پر چستی اور پھرتی لاتا ہے۔ تھکاوٹ کا ازالہ کرکے دل ودماغ کو چوکس وروشن کرتا ہے مگر جب اس کا اثر ختم ہوتا ہے تو پہلے سے کہیں زیادہ اعصابی تھکاوٹ، درماندگی اور سر درد عود کر آتی ہے۔ اب چائے نوش کو پھر چائے کی شدت سے طلب محسوس ہوتی ہے اور چائے نوش کو جب تک چائے نہ ملے جسم میں کیفین کا لیول کم ہونے کے سبب اُس کی طبیعت میں سخت اضطراب، بے چینی سر درد کی کیفیت پائی جاتی ہے اور ان کیفیات کا ازالہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک وہ اسے استعمال نہیں کرلیتا۔

غرضیکہ جو شخص جس قدر زیادہ مرتبہ چائے پیتا ہے اُس کے اندر سستی اور چستی لوٹ لوٹ کر آتی ہیں۔ شروع میں ہلکی پتی یعنی جس کے اندر کیفین کی مقدار کم ہو وہ اپنا اثر دکھاتی ہے مگر رفتہ رفتہ اس کی اثر پذیری کم اور برداشت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اسے بار بار استعمال کرنا ایک مجبوری بن جاتی ہے۔

س: کیفین کے طویل المیعاد اثرات کیا ہیں؟

ج: اگر ایک صحت مند نوجوان پورے دن میں کیفین کی مناسب مقدار استعمال کرے تو یہ اس کے جسم میں زیادہ اثرات مرتب نہیں کرتی۔ اگر کوئی روز مرہ زندگی میں 250 ملی گرام کیفین روزانہ یا تین کپ کافی دن میں استعمال کرے تو یہ کیفین اس کے جسم میں بے آرامی، گھبراہٹ، بے خوابی، چہرے کی سرخی وتمتماہٹ، پیشاب کی زیادتی، اینٹھن یا تشنج، علالت معدہ، معدہ میں السر اور اضطراب و بے چینی پیدا کرتی ہے۔ یہ دل کی دھڑکن کو بے ترتیب کرتی اور کولیسٹرول کے لیول کو بڑھاتی ہے۔

یہ بھی سمجھا جاتا ہے کہ یہ کینسر پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔ ریسرچ کے مطابق کیفین، باڈی کے سیلز میں تبدیلیاں پیدا کرتی اور ان تبدیلیوں کی وجہ سے سیل خود بخود تقسیم ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور اس طرح کینسر پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

کیفین کا روزانہ اور زیادہ استعمال عورتوں میں ہڈیوں کا بُھر بُھرا پن (Osteoporosis) پیدا کرتا ہے۔

س: چائے کے نقصانات کے بارے میں ماہرین طب کی کیا آراء ہیں؟

ج: عام طور پر ایک پیالہ تیز چائے میں 4 گرین (240 mg) کے لگ بھگ کیفین ہوتا ہے اور لگ بھگ اتنا ہی کافی میں بھی۔ کیفین کو سب نامی گرامی کیمسٹوں نے تیز زہر تسلیم کیا ہے۔

مشہور دواساز پروفیسر سیہہ مین کا بیان ہے کہ کیفین بڑی زہریلی چیز ہے۔ اس کی پانچ تا سات گرین (420mg-300mg) کی مقدار بھی اعصاب وعروق میں شدید جوش پیدا کرتی ہے۔ دل کی دھڑکن کو بڑھاتی، نبض کی رفتار کو متاثر کرتی، دل کو بوجھل کرتی دردسر پیدا کرتی، انسان کے ذہن کو فوری طور پر چاق وچوبند بناتی مگر بعد میں سست اور کُند کرتی ہے۔ کانوں میں ’’شاں شاں‘‘ پیدا کرتی، نیند کو اُڑاتی اور ذہن پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔

وہ مزید کہتے ہیں۔ میں نے خالص کیفین کا استعمال خود پر اور اپنے کئی شاگردوں پر کرکے دیکھا ہے۔ پانچ اشخاص کو 5 سے 10 گرین (600mg-300mg) تک کیفین دینے کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ سب کے سب دوسرے دن تک کوئی کام کرنے کے قابل نہ رہے۔ کیفین جسم کے خلیات میں جوش پیدا کرتی ہے جو جسم کے لئے بہت ہی نقصان دہ ہے ہمارا جسم ایک بیٹری کی طرح ہے اس میں پہلے طاقت جمع ہو کر پھر خرچ ہونی چاہیے جمع کا کام آرام کرنے سے ہوتا ہے۔

مکمل آرام کے بعد سیلز طاقتور ہو جاتے ہیں اس حالت میں جسم کام کا مطالبہ کرتا ہے۔ کام کے مطالبہ کے لیے جسم کو بیرونی طور پر کوڑا مارنے کی ضرورت نہ ہونی چاہیے۔ چائے کو پینا جسم کو کوڑے مار کر مستعد کرنے یا ایک گاڑی کو دھکے مار کر سٹارٹ کرنے کے مترادف ہے۔

تھکان اس بات کا ثبوت ہے کہ سیلز کی طاقت ختم ہوگئی ہے، اس طاقت کو پھر سے جمع کرنے کے لیے خوراک چاہئے یا آرام یا دونوں چاہئیں۔ ان بیان کردہ سیلز کو چائے، کافی، سگریٹ یا دیگر منشی اشیاء کی مدد سے جوش دے کر کچھ وقت تک کام میں لگایا تو جا سکتا ہے مگر اس سے نتیجتاً جسم میں حد درجہ کمزوری کا آنا لازمی امر ہے۔

چائے یا کافی اس نقصان کو ہرگز پورا نہیں کرسکتی جو محنت کرنے سے واقع ہوا ہو، برعکس اس کے یہ چیزیں نقصان میں اضافہ کرتی ہیں۔ انگلینڈ کے مشہور ماہر خوراک ڈاکٹر ایڈورڈ سمتھ نے ثابت کیا کہ کیفین کی بدولت ایک بار آدمی کام میں جُت جاتا ہے لیکن یہ اعصاب پر منفی اثر ڈالتی ہے اور بعد میں شدید تھکاوٹ کا باعث بنتی ہے گویا کہ یہ اعصاب کی مرمت کرنے کی بجائے ان کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔

وہ مزید کہتے ہیں ’’اپنا بھلا چاہنے والوں کو چائے، کافی، کوکو، تمباکو، شراب وغیرہ نشوں سے دور رہنا چاہئے۔ جسم اور دماغ کو مصنوعی طور پر جوش دلا کر کوئی فائدہ حاصل کرنے کا خیال بالکل غلط ہے‘‘۔

ڈاکٹر ایچ رسی کا کہنا ہے کہ کیفین حقیقت میں ایک زہر ہے اس میں زہر کے تیز اور ہلکے دونوں اقسام ہیں چائے اور کافی کی شکل میں اس کا استعمال دوسری زہریلی منشی اشیاء کی طرح ہی اس کی بھی عادت ڈال دیتا ہے۔ مگر نشہ آور اشیاء کی طرح اس میں زیادہ نقصان دہ اجزاء کا اجتماع نہ ہوتے ہوئے بھی لگاتار استعمال سے دل کے اوپر اس کا مستقل برا اثر پڑتا ہے۔

کسی اچانک سبب سے خون کا دباؤ کم ہو جانے پر کئی گرین کیفین دے کر اسے بڑھانے کا ڈاکٹروں میں عام رواج پایا جاتا ہے۔ چائے اور کافی کے ایک کپ میں، جسم کے اندر جانے والی کیفین سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور جب یہی کیفین چائے یا کافی کی صورت میں بلاضرورت کئی بار استعمال کی جائے تو کیا اس سے بلڈ پریشر پر کوئی اثر نہیں پڑے گا؟

یقیناً پڑے گا اور عین ممکن ہے کہ ایسا شخص ایک چیز کے بلاضرورت بار بار استعمال سے ہائی بلڈ پریشر ودیگر عوارض قلب وذہن کا دائمی مریض بن جائے۔

فی زمانہ چائے، کافی، کوک جن میں کیفین ایک لازمی جزو کے طور پر پائی جاتی ہے لوگ ذہنی واعصابی تناؤ، نیند کی کمی، اضطراب و بے چینی، شدید ذہنی وجسمانی تھکاوٹ، شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کے علاوہ دیگر بہت سے عوارض قلب میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

چائے میں ٹینن:

چائے اور کافی میں ٹینن کا جزو کافی مقدار میں ہوتا ہے۔ ٹینن ایسڈ اتنی عجلت سے حل ہونے والا جزو ہے کہ چائے خواہ کسی طرح سے بنائی جائے یہ جزو اس میں آہی جاتا ہے۔ ہمارے معدہ پر ٹینن کا بہت خطرناک اثر ہوتا ہے ٹینن کی وجہ سے چائے اور کافی پینے والوں کی چھوٹی اور بڑی آنتوں کی اندرونی جھلی تو سخت ہو ہی جاتی ہے بیرونی جلد بھی سخت اور کھردری ہو جاتی ہے اس کی خوبصورتی اور نرمی بھی متاثر ہوتی ہے۔

س: چائے کا متبادل کیا ہے؟

ج: سونٹھ۔ سونف۔ دار چینی۔ چھوٹی الائچی سبز۔ تمام ہم وزن لے کر گرائنڈر میں پیس لیں اور حسب منشاء گرم پانی میں ڈال کر استعمال کریں

فوائد: بفضل خدا یہ چائے مفید خوش ذائقہ اور سستی ہے اس کے بچوں پر مثبت اثرات مترتب ہوتے ہیں۔

نسخہ نمبر 2: سونف۔ تخم خشخاش۔ مغز بادام۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ گُل بنفشہ اعلیٰ کوالٹی۔ تمام ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور دودھ میں اُبال کر شیریں کرکے استعمال میں لائیں۔

فوائد: دماغی کام کرنے والوں پروفیسروں، وکیلوں، ڈاکٹروں، طالب علموں کے لیے مقوی دماغ نسخہ ہے۔ جن لوگوں کو نیند کی کمی ہو سوتے وقت ایک کپ نیم گرم دودھ میں ڈال کر استعمال کرنے سے بے ضرر اور پُرسکون نیند لاتی ہے۔ پرانے نزلہ زکام اور ضعف دماغ کے مریضوں میں خصوصاً مفید ہے۔

س: چائے کی بجائے کونسا بائیوکیمک نسخہ استعمال کیا جائے جس سے چائے کی کمی پوری ہو جائے اور چائے کی ضرورت محسوس نہ ہو جسم کی دردیں وغیرہ جاتی رہیں اور طبیعت میں چستی آجائے؟

ج: کالی فاس 6x۔ کلکیر یافاس 6x۔
کلکیر یافلور 6x۔ فیرم فاس 6x۔
نیٹرم میور 6x۔ سلیشیا 6x
ملا کر چار خوراک روزانہ دیں۔
کسی ہومیو پیتھک سٹور سے حاصل کریں۔

س: اس مقصد کے لیے ہومیو پیتھک دوا کونسی ہے؟

ج: ہومیو پیتھی دوا تھیا 30 (Thea) اور کافیا کروڈ 30 (Coffea Crud)۔ چائے اور کافی ترک کرنے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی علامات کا ازالہ کرتی ہیں۔ ان کی شدید طلب وخواہش کا ازالہ کرتی ہیں۔

س: ترک چائے نوشی وکافی نوشی کے لیے کونسی ہدایات مفید ومعاون ہوسکتی ہیں؟

ج: قوت ارادی سے کام لیں اور چائے وکافی کے استعمال کو تدریجی طور پر کم کرتے کرتے مکمل طور پر چھوڑ دیں۔ اگر طلب وخواہش شدید طور پر ہو تو مذکورہ بالا ادویات میں سے استعمال میں لائیں۔

اور احباب جماعت سے جماعتی معاملات Discuss کرتے۔

بقیہ صفحہ 4

اللہ تعالیٰ نے مجھے محض اپنے فضل سے اس نیک روح کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کا موقع دیا۔ خود تو عمر احمد نے راہ مولیٰ میں قربان ہو کر ایک عظیم مقام پا لیا اس کے ساتھ ساتھ ہم گناہگاروں کو بھی خدا تعالیٰ کی نظر اور اِمام وقت کی نظر میں کچھ مقام عطا کر گیا۔

میرے آنگن سے قضا لے گئی چُن چُن کے جو پھول
جو خدا کو ہوئے پیارے، میرے پیارے ہیں وہی
تم نے جاتے ہوئے پلکوں پہ سجا رکھے تھے جو گُہر
اب بھی میری آنکھوں کے تارے ہیں وہی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ناصر احمد صاحب ولد مکرم محمد علی صاحب سابق خادم بیت المبارک کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے ہاشم احمد واقف نو نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ بچے کو مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ اور ان کی اہلیہ محترمہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مورخہ 4 جون کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، نیک، صالح، والدین کا فرمانبردار اور جماعت کیلئے مفید وجود بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم نعیم احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دفتر نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ لبنیٰ ماجد صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالماجد صاحب ہانڈو گجر آف (اسلام آباد) کو مورخہ 24 مئی 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے عبدالمقیت نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد عصمت نسیم صاحب آف ہانڈو گجر کا پوتا اور مکرم منظور احمد صاحب چٹھہ ناصر آباد جنوبی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی فعال زندگی عطا کرے۔ نیز نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم کلیم احمد صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو 30 مئی 2011ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درعدن نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم محمد اکرم صاحب دارالیمن کی پوتی اور مکرم عبدالسلام صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے اور نظام خلافت کا اطاعت شعار بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان صاحب سیکرٹری مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے (ہومیو) ڈاکٹر رضوان احمد خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 26 مئی 2011ء کو ایک بیٹی قرۃ العین خان کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام عظیم احمد خان تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد امیر شاہ خان صاحب مرحوم ولد مکرم محمد عظیم خان صاحب مرحوم سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نسل سے اور مکرم عطاء اللہ صاحب ولد مکرم معراج الدین صاحب مرحوم دارالفضل شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی عمر دراز دے۔ مرحوم نیک سیرت، خادم دین، صالح، نیک قسمت، خلافت سے وابستہ رہنے والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے نہایت ہی پیارے دوست مکرم محمد رشید صاحب کافی عرصہ دل کے عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 28 مئی 2011ء کو احمد نگر میں جہاں وہ اپنی بیٹیوں کے پاس گئے ہوئے تھے وفات پا گئے۔ ان کی تدفین اسی دن بعد نماز عشاء احمد نگر کے مقامی قبرستان میں ہوئی۔ مرحوم 40 برس سے اسلام آباد میں رہائش پذیر تھے اور سرکاری ملازمت سے بطور پرائیویٹ سیکرٹری ریٹائر ہوئے تھے۔ آپ نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب صاحب اولاد ہیں۔ دو بیٹیاں ملک سے باہر ہونے کی وجہ سے وفات کے وقت نہ پہنچ سکیں۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر 72 سال تھی۔ مرحوم دیانتدار، مہمان نواز، ملنسار اور مخلوق کے ہمدرد تھے اپنے عزیز واقارب کو دعوت الی اللہ کا پیغام پہنچاتے رہتے تھے۔ گھر پر سارا دن M.T.A کا پروگرام دیکھتے اور جمعہ میں باقاعدگی سے شامل ہوتے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی نیک صفات ان کی نسل میں جاری وساری رکھے۔

ان کی اہلیہ بھی کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور ٹانگ میں تکلیف ہے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹ قاضی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صابرہ بی بی صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ جماعت احمد کوٹ قاضی زوجہ مکرم میاں نور احمد صاحب بعمر 75 سال بقضائے الٰہی مورخہ 12 مئی 2011ء کو بعارضہ قلب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم ماسٹر محمد حفیظ صاحب صدر جماعت فیکٹری ایریا ربوہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم ماسٹر محمد حفیظ صاحب نے ہی کروائی۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور خلافت میں بیعت کی سعادت پائی۔ نہایت شریف النفس انسان تھیں آپ نے اپنی ساری زندگی اپنی اولاد کی تربیت نہایت احسن طریقہ سے کی اور گاؤں کے غیر احمدی بچوں اور بچیوں کو قرآن مجید کی تعلیم کے زیور سے نوازتی رہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ میری والدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر وجمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد صاحب دارالیمن غربی لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی فریحہ مبارک واقفہ نو بعمر ایک سال ٹائیفائیڈ کے مرض میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2011ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 16 جولائی 2011ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

الف۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2011ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔ تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 25,24 جولائی 2011ء صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 20 جولائی 2011ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 27 جولائی بروز بدھ صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

سرمہ خورشید
خارش، پانی بہنا، ککرے، ابتدائے موتیا، جالا وغیرہ میں مفید ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

۞ مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2011ء کیلئے داخلہ فارم یکم جون تا 15 جولائی 2011ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2011ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ اس لئے تمام احباب مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ لف کریں۔ (1) برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (2)۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت دونوں اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

(1) امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2011ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔ (2) امیدوار پرائمری پاس ہو۔ (3) امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

(1) ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 23 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

(2) بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 25,24 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 21 جولائی کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 27 جولائی 2011ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 5 ستمبر سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائیگی۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی
ربوہ فون: 047-6213322
(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

خبریں

☆ راولپنڈی میں آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی کی صدارت میں 139ویں کور کمانڈر کانفرنس ہوئی جس میں طے پایا کہ فوج کا امیج خراب کرنے کا رجحان جو بڑھ رہا ہے اس کو مل کر ختم کرنا ہوگا اور امریکی فوجی امداد عام آدمی کی بہتری پر خرچ کی جائے گی۔

☆ رینجرز کے ہاتھوں نوجوان کے قتل پر پورے ملک میں احتجاج کیا گیا وزیراعظم کا کہنا ہے کہ اپنی نگرانی میں تحقیقات کراؤں گا جبکہ شہباز شریف نے کہا ہے کہ نوجوان کی ہلاکت میں ملوث رینجرز اہلکاروں کو سزا ملنی چاہئے۔

☆ شرقپور کے ایک گاؤں مہادیوی میں دشمنی کی وجہ سے مخالف گروپ کے 20 سے زائد افراد نے دو بھائیوں کے گھروں میں گھس کر سوئے ہوئے اہل خانہ پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں 2 خواتین اور 5 بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے 10 افراد ہلاک ہوگئے۔

☆ ملک کے مختلف علاقوں میں پٹرول کی قلت ہوگئی ہے اور پٹرول بلیک میں 100 روپے فی لیٹر فروخت کیا جارہا ہے۔ زندگی جام اور عوام پیدل چلنے پر مجبور ہیں۔

☆ چین میں شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے اس کے جنوبی اور مشرقی صوبوں میں بڑے پیمانے پر املاک کو نقصان پہنچا اور 52 افراد ہلاک اور ہزاروں مکان تباہ ہوگئے۔ متاثرہ علاقوں سے لاکھوں افراد نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوگئے۔

☆ امریکہ نے کہا ہے کہ ایرانی یورینیم افزودگی میں اضافہ اشتعال انگیزی ہے۔ عالمی قوانین کی خلاف ورزی پر تشویش ہے۔ ایران اس پر نظرثانی کرے۔

☆ کراچی میں فائرنگ سے پیپلز پارٹی کے کارکن سمیت 9 افراد ہلاک جبکہ 8 شدید زخمی ہو گئے۔

☆ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ اعجاز احمد چوہدری کی سربراہی میں عدالت عالیہ کی انتظامی کمیٹی نے 15 ایڈیشنل سیشن ججوں کو سیشن جج، تین سینئر سول ججوں کو ایڈیشنل سیشن جج اور 23 سول ججوں کو سینئر سول جج کے عہدوں پر ترقی دینے کے احکامات جاری کر دیئے۔

☆ ساہیوال میں وکلاء پر پٹرول چھڑک کر آگ لگانے والے 7 پولیس افسروں کو 32,32 سال قید جبکہ ایس ایس پی کو اشتہاری قرار دے دیا گیا۔

☆ جنوبی وزیرستان کے علاقے میں 100 سے زائد شدت پسندوں نے چیک پوسٹ پر راکٹ لانچروں سے حملہ کیا جس کے نتیجہ میں 19 اہلکار ہلاک اور 12 زخمی ہو گئے اور جوابی کارروائی میں 10 شدت پسند بھی ہلاک ہوگئے۔

مہروں میں خرابی کا درد موروثی بیماری

ماہرین طب نے کمر کے نچلے حصے یا کمر کے مہروں میں خرابی سے پیدا ہونے والے درد کو وراثت میں ملنے والی بیماری قرار دے دیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر میں 20 لاکھ سے زیادہ لوگ کمر یا کمر کے نچلے حصے کے درد سے دوچار ہیں اور یہ درد ان کو بغیر کسی وجہ سے لاحق ہو چکا ہے۔ ماہرین نے اس صورتحال کو جینیاتی سطح پر وراثت میں ملنے والے مرض سے مشابہت دے دی ہے۔ ماہرین اس پہلو پر بھی غور کر رہے ہیں کہ کمر کے مہروں میں خرابی سے ڈی این اے کے ذریعے یہ مرض آگے کس طرح منتقل ہوسکتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق یہ درد نہایت سنگین صورت بھی اختیار کر سکتا ہے اور سرطان یا ریڑھ کی ہڈی سے متعلق ایسے مسائل کا موجب بن سکتا ہے جو اعصابی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔

تبدیلی نام

مکرم رفیق احمد انجم صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میں نے اپنا نام رفیق احمد سے تبدیل کر کے رفیق احمد انجم رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع (182) طاہر آباد شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلے برائے فروخت ہے
محمد اسلم جوئیہ طاہر آباد شرقی فون: 0343-7668817

احمد گڈز ٹرانسپورٹ کمپنی
نزد چناب ملز شیخوپورہ روڈ کھڑیانوالہ فیصل آباد
پاکستان کے تمام شہروں کیلئے 24 گھنٹے سروس
041-4361795-0300-7267563,0321-7958094
0345-7829049,0333-4161321

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے
429 بی بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0333-4100733: فواد احمد
0333-4232956: لقمان احمد

FD-10